بہرحال یہ کتاب ڈاکٹر محمد حمیداللہ کے مطالعات میں ایک اچھا اضافہ ہے اور فاضل مرتب کی محنت و کاوش لائق تحسین ہے۔ سرورق سادہ مگر پُروقار ہے۔ (ڈاکٹر محمد عبداللّٰہ)

سفر اندر سفر، ابوالامتیاز ع س مسلم۔ ناشر: القمر انٹرپرائزز، اردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۲۱۰۔ قیمت: ۲۴۰ روپے۔

ہزاروں لاکھوں لوگ سفر کرتے ہیں۔ سیاحت کے باقاعدہ محکمے وجود میں آچکے ہیں مگر مسافروں میں بہت کم لوگ ایسے ہوتے ہیں جو اپنے مشاہدات و تجربات کو ایک نکھری ہوئی صورت میں لوگوں تک پہنچاتے ہیں۔ ع س مسلم کا شمار ایسے تخلیق کاروں میں ہوتا ہے جو مشاہدے، احساس، وجدان اور جذبات کی آمیزش سے اپنے تجربات کو لوگوں کے سامنے پیش کرتے ہیں۔

عام طور پر سفر نامہ نگار فرضی قصے کہانیوں اور خود ساختہ افسانوں کے ذریعے قاری کو مسحور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ع س مسلم کے سفرنامے حقیقت نگاری کا نمونہ ہیں۔

زیرنظر کتاب ان کا تیسرا سفرنامہ ہے جس میں انھوں نے مختلف اوقات میں ناروے، فِن لینڈ، پیرس، ارضِ روما، آسٹریا، سوئٹزرلینڈ اور سراندیپ کے اسفار کی روداد بیان کی ہے۔ کسی علاقے کا نام سن کر عام طور پر اس کی تاریخ، طرز رہن سہن، تہذیب و معاشرت اور وہاں کے لوگوں کے مجموعی رویے، میلانات یا رجحانات کے متعلق جو سوالات اٹھتے ہیں، اس کتاب میں ان کے جوابات ملتے ہیں۔ ایک جگہ انھوں نے لفظ Bohemian کی تاریخ بتاتے ہوئے لکھا ہے کہ: یہ شاہ بوہیمیا (جو صلیبی عساکر کا سپہ سالار تھا اور Holly Roman Emperor کے نام سے جانا جاتا تھا) کے نام سے مشتق ہے۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ مصنف موصوف لغت و لفظ شناسی کا گہرا شعور رکھتے ہیں۔ ان کی تحریر جزئیات نگاری اور منظرنگاری سے بھی مزین ہے۔ خوب صورت تشبیہات واستعارات کا برمحل استعمال کرتے ہیں مثلاً لکھتے ہیں: ہر طرف چاندی کا فرش بچھا ہوا تھا جیسے سرما کے ساون میں دھیمی دھیمی برفانی پھوار پڑ رہی ہو۔ آسمان سے رقائق برف دھرتی کے آنچل میں خراماں خراماں یوں اتر رہے تھے جیسے آسمان پر فرشتے نقرئی چادر چھٹک رہے ہیں۔ مطالعے کے دوران میں ان کا حُسنِ بیان قاری کو مسحور کیے رکھتا ہے۔ یہ سفرنامہ